کتاب کے ناشر کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انھوں نے یہ اہم علمی خدمت سرانجام دینے کا بیڑا اٹھایا۔
کتابت، طباعت، کاغذ، جلد، سرورق عمدہ۔

میرے پچاس سال علی گڑھ میں:

از میر ولایت حسین صفحات: ۲۳۲ مجلد قیمت: دس روپے

ملنے کا پتہ: اورینٹ پبلشرز۔ ناظم آباد۔ کراچی

میر ولایت حسین، طویل عرصہ تک مسلم یونیورسٹی علی گڑھ بورڈنگ ہاؤس کے پراکٹر اور طلبا کے نگران رہے، بڑے وضع دار قسم کے آدمی تھے اور اپنی رائے کے مالک تھے۔ نواب وقارالملک کے سیکریٹری بھی رہے اور سرسید کی مجلسوں میں بیٹھنے والے تھے۔ زیرِ نظر کتاب جو ہندوستان میں آپ بیتی کے نام سے چھپ چکی ہے، ان ہی میر ولایت حسین مرحوم کی تصنیف ہے جس میں ان کے اپنے حالات ہیں اور علی گڑھ کے پچاس سالہ قیام کے دور کے واقعات درج ہیں۔ ضمناً بہت سی شخصیتوں کے بارے میں بعض دلچسپ معلومات معرضِ تحریر میں آگئے ہیں۔
کتاب معلومات کے اعتبار سے بھی دلچسپ ہے اور کتابت، طباعت کے لحاظ سے بھی اچھی ہے۔

دکنی زبان کی قواعد:

تصنیف: ڈاکٹر حبیب ضیاء ایم-اے-پی-ایچ، ڈی (عثمانیہ)

صفحات: ۲۸۲ - قیمت: پانچ روپے

ملنے کا پتہ: فاران ہاؤسنگ سوسائٹی۔ حیدر علی روڈ۔ کراچی ۵۔

ہر زبان صرفی و نحوی قواعد رکھتی ہے۔ دکنی زبان کے بھی کچھ قواعد ہیں اور اس کی الگ گرامر ہے۔ جن کی وضاحت زیرِ نظر کتاب میں کی گئی ہے۔ محترمہ ڈاکٹر حبیب ضیا صاحبہ شکریہ کی مستحق ہیں کہ انھوں نے بڑی محنت و کاوش سے دکنی زبان کی گرائمر کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کیں۔ مصنفہ نے یہ التزام بھی کیا ہے کہ کسی قاعدے کا ذکر کر کے اس کی مثال شعر میں دی ہے۔ مثلاً ضمیر غائب (فاعلی حالت واحد) جیسے: وہ کون اہے رہزن جو پھیرائے سب کا من

ضمیر استفہام (مفعولی حالت واحد) جیسے:

کسے نہ تاب ہور طاقت جو دیکھے یوسف مصری ۔ مگر یک بار تن من نے فدا ہو جی بدن نکلے

دکنی زبان سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے کتاب کا مطالعہ مفید رہے گا۔